First Principles of Education - از ڈاکٹر محمد رفیع الدین ڈائرکٹر اقبال اکاڈمی کراچی تقطیع متوسط ضخامت ۴۰۰ صفحات ٹائپ اعلیٰ کاغذ اعلیٰ قیمت مجلد [illegible]
پتہ:- اقبال اکاڈمی پاکستان کراچی۔

تعلیم ہمارے زمانہ کا بہت محبوب اور نہایت وسیع موضوع ہے جس پر دنیا کی مختلف زبانوں میں مختلف نقطہ ہائے نظر سے سیکڑوں ہزاروں کتابیں لکھی گئی اور برابر لکھی جا رہی ہیں۔ لیکن یہ کتاب جس میں فلسفۂ تعلیم پر بحث بڑی حد تک اقبال کے فلسفۂ خودی کی روشنی میں کی گئی ہے ایک خاص نوعیت اور اہمیت کی حامل ہے۔ فاضل مصنف نے جو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں کے نامور اہلِ قلم ہیں پہلے تعلیم سے متعلق بہت سے سوالات قائم کئے ہیں۔ مثلاً یہ کہ تعلیم کسے کہتے ہیں؟ اُس کا مقصد کیا ہے؟ یہ مقصد کس طرح حاصل ہو سکتا ہے؟ ان بنیادی سوالات کے جوابات کے ضمن میں بیسیوں سوالات خود بخود پیدا ہوتے چلے گئے ہیں۔ مثلاً تعلیم اور کیرکٹر میں کیا تعلق ہے؟ کیرکٹر کی تعریف کیا اور اس کے اچھے بُرے ہونے کا معیار کیا ہے؟ تجربہ اور تعلیم میں کیا نسبت ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ پھر ان میں سے جن سوالات کے جوابات عہدِ حاضر کے نامور ماہرینِ تعلیم اور علمائے اخلاق و نفسیات نے دیئے ہیں اُن کا تنقیدی جائزہ لیکر یہ ثابت کیا ہے کہ یہ جوابات ناقص، غلط یا تشنہ ہیں۔ کیونکہ ان میں زندگی کے صرف مادی اور حیوانی پہلو کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ حالانکہ زندگی کا ایک اور پہلو بھی ہے جسے روحانی کہتے ہیں اور یہ کہیں زیادہ اہم، ضروری اور پائدار ہے اور اسی کے سنوارنے اور بنانے پر حیاتِ انسانی کی اصل ترقی اور کمال کا دارومدار ہے۔ یہ روحانی پہلو جو ہمارے افعال و اعمال و جذبات کا محرک بھی ہوتا ہے کیا ہے؟ اس کی کیا اہمیت ہے؟ اور یہ انسان کو حیوان سے کیونکر ممتاز کرتا ہے؟ اس کی تکمیل و تربیت کیونکر ہوتی ہے؟ تعلیم سے اس کا کیا تعلق ہے؟ فاضل مصنف نے تعلیم اور اُس کے فلسفہ سے متعلق جدید علمائے مغرب کے افکار و نظریات پر تنقید کرنے کے بعد خود ان سوالات کے بڑے سیر حاصل، بصیرت افروز اور محققانہ جوابات دیئے ہیں جن میں فلسفہ بھی ہے اور سائنس بھی۔ یوں تو درحقیقت موصوف نے قرآن کے نظریۂ تعلیم اور اقبال